Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindikunj, Noida Road New Delhi- 110025

website: www.popularfrontindia.org email:popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی

۱۲؍جون ۲۰۱۷

نوٹ بندی ایک پرفریب اور بے نتیجہ فیصلہ: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی قومی سکریٹریٹ کے اجلاس نے نوٹ بندی کو ایک ثابت شدہ فریب قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی معیشت پر اس کے تباہ کن اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ فیصلے کے سات مہینے بعد بھی حکومت اس بات کے کوئی ثبوت پیش نہیں کر پائی ہے کہ وہ اپنے دعووں میں کہاں تک کامیاب ہوئی ہے۔ نوٹ بندی کے سلسلے میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اس سے بلیک منی واپس آئے گا، جعلی نوٹوں پر روک لگے گی اور دہشت گردی کی فنڈنگ پر قدغن لگے گی۔ لیکن اس کے باوجود چند مہینوں میں ہی بازار میں موجود 90 فیصد کیش بنا کسی پریشانی کے بینکوں میں جمع کر دیا گیا، جبکہ عام آدمی آج بھی صبح سے شام تک بینکوں کے سامنے لائن لگائے کھڑے رہنے پر مجبور ہے۔ حالانکہ حکومت ابھی تک کوئی رپورٹ پیش نہیں کر پائی ہے کہ وہ بلیک منی اور جعلی کرنسی کے مسئلے کو کس حد تک حل کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ نوٹ بندی نے غریب اور متوسط طبقے کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ نوٹ بندی کے بعد کے مہینوں میں ہندوستان کے چھوٹے کاروباریوں کو سخت محرومی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں غریب عوام اسی نوٹ بندی کی وجہ سے بے روزگار ہو گئے ہیں۔ حکومت جھوٹے دعووں کی آڑ میں معیشت پر اس کے اثرات کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔

مرکزی تنظیم برائے شماریات (سی ایس او) کی حالیہ رپورٹ کے مطابق جی ڈی پی، جس سے کسی ملک کی اقتصادی ترقی کا پتہ چلتا ہے، 2016-17 کے مالی سال کی چوتھی اور آخری سہ ماہی میں 6.1 فیصد تک گیا، جو تیسری سہ ماہی کے 7.1 فیصد سے نیچے چلا گیا۔ اس کے علاوہ رواں مالی سال میں ہندوستان کی جی ڈی پی گذشتہ سال (2015-16) کے 8 فیصد کے مقابلے کم رہی۔ وہیں یہ الزام بھی عائد کیا جا رہا ہے کہ شرح نمو کی ان اعداد و شمار کی گنتیوں میں ہیر پھیر کی گئی ہے۔

اجلاس نے کسانوں کی حالت زار سے حکومت کے غفلت برتنے پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ ایک طرف جہاں کسان قرض کی ادائیگی نہ کر پانے کی صورت میں ہزاروں کی تعداد خودکشی کر رہے ہیں، وہاں امیر ترین کارپوریٹ گھرانوں کو بینکوں اور حکومتی ایجنسیوں کی جانب سے مالی چھوٹ اور امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ایم پی اور مہاراشٹر جیسی بی جے پی کی ماتحت ریاستوں میں کسانوں کے جمہوری احتجاج کو حد درجہ ظلم سے روکنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اجلاس میں کسانوں کے مقصد اور ان کے احتجاج کی حمایت کی بات کہی گئی۔

چیئرمین ای ابوبکر نے اجلاس کی صدارت کی۔ نائب چیئرمین او ایم اے سلام، جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح، قومی مجلس عاملہ کے رکن ای ایم عبدالرحمٰن، عبدالواحد سیٹھ اور کے ایم شریف نے اجلاس میں شرکت کی۔

ایم محمد علی جناح

جنرل سکریٹری

پاپولر فرنٹ آف انڈیا